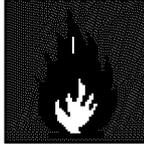


<p>CAS # 110-89-4 RTECS # TM3500000 UN # 2401 EC # 613-027-00-3</p>	<p>دیگر نام: Hexahydropyridine Azaclohexane Pentamethyleneimine</p> <p>فارمولا: $CH_2(CH_2)_4NH$ سالمالی وزن 85.2</p>	 	
---	---	--	--

خطرے کی قسم	شدید خطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا
آگ:	بے حد آتشگیر مادہ	کھلے شعلے، چنگاری اور سرکریٹ نوشی سختی سے منع ہے	پاؤ ڈرا لکھل برداشت کرنے والی نو م پانی کا سپرے، کاربن ڈائی آکسائیڈ استعمال کریں آگ بجھانے والے عملہ مکمل حفاظتی لباس بشمول خود کار آکسیجن نہیں
دھماکہ:	ان بخارات کے ہوا میں آمیزے دھماکہ خیز ہیں	بند سسٹم، ہوا کی آمد و رفت، دھماکہ پروف برقی آلات اور روشنی کا انتظام ہونا چاہیے کمپرسر ایسڈ ہوا، بھرائی، اخراج یا نقل و حمل کے لیے بالکل استعمال نہ کریں	آگ لگنے کی صورت میں ڈرموں وغیرہ پر پانی کا چھڑکاؤ کر کے انہیں ٹھنڈا رکھیں

جسم میں داخلہ:	اعضاء نگل سکتے ہیں جلن، کھانسی سانس لینے میں مشکل	چھوٹے سے سختی سے پرہیز کریں	ہر حالت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں
سانس کے راستے:	اعضاء نگل سکتے ہیں جلن، کھانسی سانس لینے میں مشکل	ہوا کی آمد و رفت، لوکل ایگزاسٹ یا آلات تنفس کا انتظام کریں	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں ٹیک لگا کر لٹائیں ضرورت پڑنے پر مصنوعی تنفس فراہم کریں طبی نگہداشت کا انتظام کریں
جلد کے راستے:	اعضاء کے گٹنے کا خطرہ جسم میں جذب ہو سکتا ہے سرنخی جلد پر جلنے کے زخم درد	حفاظتی دستاں استعمال کریں حفاظتی لباس استعمال کریں	آلودہ کپڑے اتار دیں جلد پر وافر مقدار میں پانی بہائیں یا شاور کے نیچے لے جائیں طبی نگہداشت کا بندوبست کریں
آنکھوں میں پڑنا:	گلا دینے والا مادہ سرنخی درد دھندلی بصارت شدید گہرے زخم	حفاظتی گواگل استعمال کریں چہرے کی شیلڈ یا آنکھوں کی حفاظت کے ساتھ آلات تنفس استعمال کریں	پہلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں
نگلنے کی صورت میں:	گٹنے کا خطرہ پیٹ میں درد سانس لینے میں مشکل منگی قے آنا نڈھال ہو کر گرنا لعاب آنا	کام کے دوران خورد و نوش اور سرکریٹ نوشی مت کریں	کلی کروائیں قے مت دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں

بکھرنے کی صورت میں اقدامات:	پیک کرنا اور لیبل لگانا:
رستے ہوئے مائع کو پیل ہو جانے والے ڈبوں یا برتنوں میں اکٹھا کریں بقیہ مائع کو ریت وغیرہ میں جذب کر کے محفوظ جگہ پر پہنچائیں (غیر معمولی ذاتی تحفظ خود کار آکسیجن کی ضرورت)	EU Classification UN Classification
ہنگامی اقدامات:	ذخیرہ کرنا:
آگ سے محفوظ جگہ پر رکھیں طاقتور تکسیدی مادوں تیزاب سے الگ رکھیں	

اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں

اہم معلومات

جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں سانس اور جلد کے راستے اور نکلنے سے جذب ہو سکتا ہے

طبعی حالت: شکل: بے رنگ سیال مخصوص بو کے ساتھ

سانس کے راستے داخلے کے اثرات: 20 منٹ گریڈ پراس کی مقدار کے ہوا میں خطرناک حد تک پہنچنے کی رفتار کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا

طبعی خطرات: بخارات ہوا سے بھاری ہیں اور زمین کے ساتھ ساتھ پھیلنے سے دور مقامات پر آگ بھڑک سکتی ہے

مختصر مدت کے لئے جسم میں داخلے کے اثرات: یہ مادہ آنکھوں، جلد اور سانس کی نالی کو گلا دیتا ہے نکلنے پر اعضاء کو گلا دیتا ہے اس کے بخارات کے سانس کے ذریعے اندر جانے پر چھپھڑوں میں پانی بھر سکتا ہے (نوٹ دیکھیں) جسم پر اثر انداز ہونے کا نتیجہ بلڈ پریشر میں اضافہ کی صورت میں نکل سکتا ہے اس کے اثرات دیر سے ظاہر ہو سکتے ہیں طبی نگہداشت میں رکھیں

کیمیائی خطرات: یہ مادہ زیادہ گرم کرنے سے اور جلانے پر تحلیل ہو جاتا ہے اور زہریلی گیسیں مثلاً نائٹروجن آکسائیڈز بناتا ہے یہ مادہ درمیانی طاقت کا اساس ہے۔ یہ تکسیدی مادوں کے ساتھ شدت سے عمل کرتا ہے۔

ہوا میں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits)

TLV مقرر نہیں کی گئی

طبعی خواص

فلش پوائنٹ: 16 منٹ گریڈ
Log Pow کے طور پر اوکٹانول بمقابلہ پانی پارٹیشن کو فیشنٹ 0.84

نقطہ جوش: 106 منٹ گریڈ
نقطہ پگھلاؤ: -7 منٹ گریڈ
کثافت اضافی (بالمقابلہ پانی=1): 0.86
پانی میں حل پذیری: حیل پذیر
29.2 منٹ گریڈ پر بخاراتی پریشر: 5.3kPa
بخارات کی کثافت اضافی (بالمقابلہ ہوا=1): 3.0

ماحولیاتی اعداد و شمار

نوٹس (Notes)

پھیپھڑوں میں پانی بھرنے (lung oedema) کی علامات اکثر کئی گھنٹوں کے بعد ظاہر ہوتی ہیں اور جسمانی کام کرنے سے ان کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے لہذا آرام اور طبی نگہداشت انتہائی ضروری ہے ڈاکٹر یا اس کا نامزد کردہ شخص فوراً مناسب قسم کا سپرے کرنے پر غور کریں

مزید معلومات

LEGAL NOTICE

Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information

C IPCS, CEC 1999

IPCS

International
Programme on
Chemical Safety



Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999